



سوال

جو شخص رمی جمار میں ترتیب بدل دے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک قریبی عزیز فریضہ حج ادا کرنے کے لیے 1406ھ میں یہاں آیا اور اس نے رمی جمار کے پہلے دن اصغر، اوسط اور اکبر کو ترتیب کے ساتھ رمی کرنے کے بجائے اس ترتیب کو بدل دیا اور اس غلطی کے بارے میں اسے دوسرے دن اس وقت علم ہوا جب کہ اس نے دوسرے اور تیسرے دن صحیح رمی کی اور پہلے دن جو اس نے غلط رمی کی تھی اس کے بجائے دوبارہ رمی کی اور نہ کوئی کفارہ ادا کیا حتیٰ کہ دیگر تمام مناسک حج ادا کرنے کے بعد وہ اپنے ملک واپس لوٹ گیا اور اس نے خط ارسال کر کے اپنی اس غلطی کے بارے میں پوچھا ہے اور لکھا ہے کہ اس نے جب علماء سے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا ہے، ان کی آراء مختلف ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص پر دم لازم ہے اور وہ یہ کہ اونٹ یا گائے کے ساتویں حصہ کو یا ایک عدد بھیرا کو یا ایسی بخری کو جس کے سامنے کے دو دانت لگتے ہوں، مکہ مکرمہ میں ذبح کر کے حرم کے فقراء میں تقسیم کر دے کیونکہ اسے رمی کے دنوں ہی میں اس مسئلہ کے بارے میں علم ہو گیا تھا اور پھر اس نے حکم شریعت کے مطابق رمی کا اعادہ نہ کیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "جو شخص حج کے کسی عمل کو ترک کر دے یا اسے بھول جائے تو وہ خون بہائے۔" [1]

اور یاد رہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ قول مرفوع حدیث کے حکم میں ہے کیونکہ ایسی بات اپنی رائے سے نہیں کہی جاسکتی اور پھر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے اس مسئلہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مخالفت بھی نہیں کی۔

[1] موطا امام مالک، الحج، باب جامع الفدیۃ، حدیث: 1/419/420، 257

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ



فتویٰ لیٹی